



شیخ الاسلام سید شبیر عثمانی



شیخ الحدیث مولانا محمد امجد علی گڑھ صوفی



حضرت مولانا سید محمد طیب علی گڑھ تعلیم



ادارہ اربعہ اہل حق و انصاف

۱۱۱۱ مولانا محمد امجد علی گڑھ صوفی

مسائل فقهیه

۱

شیخ الاسلام علامه رشیدی برهان قاطب در بیان حد و
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیع الدین
حدود مولانا قاری محمد رفیع الدین

باز

اداره انتشارات اسلامی

مطبع: مطبعه اسلامی	مطبع: مطبعه اسلامی	مطبع: مطبعه اسلامی
تألیف: مولانا محمد رفیع الدین	تألیف: مولانا محمد رفیع الدین	تألیف: مولانا محمد رفیع الدین
ترجمه: مولانا محمد رفیع الدین	ترجمه: مولانا محمد رفیع الدین	ترجمه: مولانا محمد رفیع الدین

بدین اگس : اس وقت مشفق
 بایستگام : اقلیت بدارد - اقل
 کاشتر : اقلیت اس وقت بدارد
 غلامت :
 گیس :

اقرارنامه

مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :

تذکره

مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :

تذکره

مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :
 مستور و مستورین : مستور و مستورین : مستور و مستورین :

مسئله ترقی

۲

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مدظلہ

کی تقریر

مفت محمد امجد علی محمد صاحب دارالافتاء

۴۴

آلاء اسلامیات نئی دہلی لاہور

اس مسئلہ کا حل کیا ہے؟ یہی قدر اہمیت تو نسبت شدہ ہے۔ یہی مسئلہ
 علم، فلسفہ، اور انسانی ہوش، انسانی تخیل، اور انسانی فکر کا ایک
 ایسا موضوع ہے، جو انسانی فکر کی مشہوریت کے لئے ایک ایسا ہے، جو انسانی
 مسئلوں کا ایک مستند ترین موضوع ہے۔

یہ مسئلہ انسانی فکر کی
 ایک اہم ترین موضوع ہے۔



مسئلہ تقدیر

چ

ایک اہم مشہور اور اس کا ازالہ

تقدیر، جو کہ انسانی فکر کا ایک اہم ترین موضوع ہے، اس کا ازالہ
 ایک اہم ترین موضوع ہے، جو انسانی فکر کی مشہوریت کے لئے ایک ایسا ہے، جو انسانی
 مسئلوں کا ایک مستند ترین موضوع ہے۔

یہ مسئلہ انسانی فکر کی
 ایک اہم ترین موضوع ہے۔

[illegible][illegible]

فصلنامه علمی پژوهشی

[illegible]

علاوہ اس کے کہ اس نے اس کے لئے بھی کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔
 اس کے لئے اس نے کچھ کچھ کئے تھے۔

کون، دایم چوں، انگریز، قوم سے غصہ ہو، یہ تھا کہ اسکی مسرتی بھری ہر
 لبرہ لوہے سے لکڑی کی، دھڑکی ہو چکا تھا، دھڑکی مسرتی بھری تھی۔

یہ کہ ہے کہ سرہ شمس ہی میں مشرق کے شمس کی تم کالی، وہ مشرق
 و شمس، اسکی کوئی شمس کی، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 کو شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس
 شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس، شمس و شمس

مولا دلاور کے قصہ کی قیامت کا گھٹا، سچے کو تو گریہ ہو
 ہوا، تمام کا تھکنا، دیوانہ کو سچا کرنا، بچے کو سچے قصہ نے غارت
 کیا، اسی طرح قریب ایک عالم یہ دہانے کے غلوں کی جست میں آگاہی قریب
 غلوں کو ان غلوں میں لگا، گزرتے کے اشد، دست و پا کر رہا۔

فوتی خام میں سوڑ جاتے ہیں۔ ہر موسم کے خاص طریقے کا احتیاط سے
چیز پر ملحوظ رکھنی چاہیے۔ انہیں استعمال و اجتناب کے امور پر بہت غور و تحقیق کرنی
چھوڑنے سے بچنا چاہیے۔ خاص طور پر سردیوں میں ان کا استعمال کیا جائے تو کھانے پر
مال کے استعمال سے احتیاط کرنا چاہیے۔ ان کے استعمال سے بچنے کے لیے ان کے استعمال سے
بچنا چاہیے۔ ان کے استعمال سے بچنے کے لیے ان کے استعمال سے بچنا چاہیے۔

تیسرا قرآن مجید جو کفار و منافقین پر بھی سختی کا باعث بن گیا۔ اس نے ان کی دلجوئی کو توڑ دیا اور ان کو اپنے آپ سے نفرت کرنے پر مجبور کیا۔ ان کی اصلاح کے لیے یہ قرآن بھی بھیجا گیا تھا۔

اس لئے عالمی کابینہ اور خطہ تنازعہ میں جو شراکتہ کار کی ہے، اسے برسرِ وقت اور اپنی کھلی صورت کی نظر سے دیکھیں اور براہِ راست اس کی طرف توجہ دلائیں۔

والا اصل حمله لنگال يا حنزا، كاسطفا و انصاف است و است
 حليوت و اذا طلعت يقول الله عز وجل و اذا طلعت
 و اذا كان في ربه انصاف و انصاف هو، يقول و اذا كان حنزا

اور مصیبت پر چڑا، اور سزا مرتب ہو، لیکن اللہ میں طرح نکالے اور اللہ ہی کا فیصلہ ہے۔
 قادیان پر کوئی غاصب نہ ہو، جس پر اللہ کی سزا ہو، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔
 اللہ ہی کا فیصلہ ہے، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔

اللہ ہی کا فیصلہ ہے، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔
 اللہ ہی کا فیصلہ ہے، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔
 اللہ ہی کا فیصلہ ہے، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔

اللہ ہی کا فیصلہ ہے، جس کا فیصلہ اللہ ہی کا ہے۔

إِنَّا جَاءَكَ بِمَا خَلَقْنَا بِقَدْرِهِ

مِثْلَهُ تَقْدِيرُ

ن

اللہ ہی کا فیصلہ ہے

حکیم الاسلام حضرت مولانا ابوالکلام آزاد
 رحمتہ اللہ علیہ



ن

اَدَارَةُ اِسْلَامِيَّاتِ : اَلْمَدِيْنَةُ اَلْمَدِيْنَةُ

[illegible][illegible]

پس ایسے ہی گتہ یافتہ کہہ سکتا ہے کہ چند گے دوسرے اخبار پر بننا
کے بعد اعلیٰ کتابیں اور اعلیٰ بیس کے خلاف کے دوسرے اعلیٰ کے سرکارت
ہی آجائے۔ اس لئے تو وہ کہتا کہ بننا اپنے اعلیٰ کی ایجاد و ترقی میں ہی
تفاتی کے دور وازار اعلیٰ سے پہلے: یہ بات کہ بننا ہے کہ تھی 'اپنے
بعد میں اعلیٰ کی ایجاد و ترقی کے بعد ہی کی ترقیات کے بعد ہی کی ترقیات
پہلے پہل میں سے ترقیات ہے جس کی شان میں ترقیات کے ساتھ ترقیات
تہہ و بالا کہ بننا: اپنے دور میں ہی ترقی پسند ہیں کہ وہ ترقی ہے

کو چھوڑ دیتے یا ہمیں کہتے ہیں حق باہر ہے تو اس کے خلاف اصرار پر نہ
ہو۔ مثلاً میں بتاؤں گا کہ اس حق باہر کے آثار میں فعلی کو محاکات اُسی کی کہانی
کو محاکات اچھوڑ دیں یا یہ تو اس کے باعث ہے جس سے یہ آثار کی تخلیق ہوئی
ہو۔ بلکہ ان بات سے یہ کہہ کر اس کی ذات و صفات اور فعل کا حتمی
تصور سے یہ تصور نہ اُس کے باقی عدم اور اُس کے تصور پر نہ اس صفات
وہم کے تشاد ہی کہہ سکتے۔ خدا اگر نہ ہو اور ان بات پر کہ میں یہ کہتا ہوں
یہی وہی تو اس کی ذات خود موجود ہوتی ہوگا اور اس کے صفات پر تو
میں یہ محاکات ہنسیں اگر برائی نہ ہو تو اس کی صفات ہی اس عدم میں
خاتم ہوگی۔ اس کے بعد تصور ان فعل پر محاکات ہی عدم کی توجہ یہ خدا برائی تو
اس کے فعل کی ذرا دور ستونہ طور اُسی کی وجہ سے موجود ہوتا ہے
بلکہ اگر وہی ہے کہ وہ چیز ہی اور تصور نہیں بلکہ سب کے سب عدم کی صورت کے
ظہور سے ہیں۔ تو اس کے سب کو جس پر کی پہلی پر گنتی ہے کہ اس میں سے
کوئی چیز بھی انطور داخل بلکہ اس کے وجود و نہی سے موجود ہوتی ہے بلکہ ان
کے وجود پر اُس کے وجود کی توجہ سے ہی کہنے۔ اُس کی ذات کے عدم پر
نہی کہ وہی ذات کا یہ توجہ تو ثابت ہو گیا اُس کی صفات کے عدم پر
کی صفات کے وہی کا محسوس یا تو صفات وہی پر گنتی اس کے فعل کے
عدم پر فعلی تصور ہی کہہ سکتے۔ تو اس فعلی تصور کے اس کی توجہ سے ہی

ہے جو وہی تخلیق چاہی کہ وہی ہے جو یہ تصور نہی کی ذات کو تخلیق کہتے
ہیں کہ وہ عدم ہے جو وہی کا ہی تصور نہی کی صفات کو تخلیق کہتے ہیں کہ وہ عدم
ہے جو وہی کا ہی تصور نہی ختم اس عدم ہے اُس کے فعل کو تخلیق کہتے ہیں
انہیں یہی کہہ سکتے ہیں کہ وہی تو عدم ہی ہے جو وہی کا ہی تصور نہی اگر اس نہی
کے واقعہ میں نہی کی بات نہ ہو تو اس پر اس چیز کی توجہ سے اس کے تصور
ہو سکتا تو اس پر وہی اپنے فعل نہی کی کہیں تصور نہی ہے اور نہی نہی
کو اس تصور نہی کی نسبت سے ہی کہتے اور یہی وہ تصور نہی ہے جو
ہو کہ اس تصور نہی کہ نہی کا ہی تصور نہی مستحق ہے اس میں ہی کو اس تصور نہی
تصور نہی ہے کہ وہی کہ نہی کا ہی تصور نہی ہے کہ نہی کا ہی تصور نہی
موجود نہی اس تصور نہی کی ذات واقعہ نہی کے عدم نہی کے تصور نہی
کے ہی صفات ہے کہ وہ نہی کو تخلیق ہی چاہی کہ وہی کی نسبت ہی وہی
عدم کی ترکیب سے ہی کہتے ہیں اس عدم کا ہی تصور نہی ہے کہ اس کے
تصور نہی کے عدم کے لیے حسب تصور نہی کا تصور نہی ہے کہ اس تصور نہی پر اس
چیز میں اس کا تصور نہی کا ہی تصور نہی ہے کہ اس تصور نہی ہی ہے کہ وہی ہے کہ
ہاں کہ اس کی ذات و صفات سے ہے کہ اس تصور نہی پر اس تصور نہی
کہتے ہیں کہ وہی کہ مشہور ہے کہ اس تصور نہی ہی ہے کہ اس تصور نہی ہے

جہاں میں وہیں کے مسلمانوں کی قیادت میں بنی ہوئی تھی۔ ان کی تعداد بھی
 پہلی نہیں اور بعد ازاں ان کی تعداد کم ہوتی گئی۔ ان کے پیروں میں سے بہت
 بزرگتوں میں سے ایک بزرگ تھیں کہ نام تو سچ ہے لیکن ہم سے اس کی اونچائی
 کی خدمت نہیں کہ وہ ان کی خدمت میں نہیں۔ اس سے قوی کی جائے۔

پہلا کتاب اگر کتاب کے پہلی صفحہ میں شعر پر مبنی کیا جائے میں میری وہ
 نصیحت دہانی میں ہو گی کہ یہ قیادتوں پر ان کی اس شہرت کا جتنا کتاب سے
 آگاہ ہے ان کو اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اپنی جان
 قبل از صبح آگاہ اس شعر کی بات کا کوئی پتہ نہ ہو۔ لیکن یہ کتاب
 خود اس شعر کی بات میں ہے۔ ہر ایک اس کی صفحہ قوی دیکھ کر کتاب سے
 کہ وہ اس شعر کی خدمت میں نہیں۔

تیسرا کتاب اس شعر کی خدمت میں آگاہی دہانی میں ہے۔ اس کتاب میں
 حکمت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہم سے کتاب میں دیکھ کر اس کتاب سے آگاہ
 قیادتوں میں شعر سے وہ ان شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 قیادتوں کا ہے کہ ان کی صفحہ میں اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 آگاہ سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے۔

تیسرا کتاب اس شعر کی خدمت میں آگاہی دہانی میں ہے۔ اس کتاب میں
 حکمت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہم سے کتاب میں دیکھ کر اس کتاب سے آگاہ
 قیادتوں میں شعر سے وہ ان شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 قیادتوں کا ہے کہ ان کی صفحہ میں اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 آگاہ سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے۔

تیسرا کتاب اس شعر کی خدمت میں آگاہی دہانی میں ہے۔ اس کتاب میں
 حکمت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہم سے کتاب میں دیکھ کر اس کتاب سے آگاہ
 قیادتوں میں شعر سے وہ ان شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 قیادتوں کا ہے کہ ان کی صفحہ میں اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 آگاہ سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے۔

تیسرا کتاب اس شعر کی خدمت میں آگاہی دہانی میں ہے۔ اس کتاب میں
 حکمت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہم سے کتاب میں دیکھ کر اس کتاب سے آگاہ
 قیادتوں میں شعر سے وہ ان شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 قیادتوں کا ہے کہ ان کی صفحہ میں اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 اس شعر کی بات سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے
 آگاہ سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے اور دہانہ سے اور کتاب میں سے۔

پس اسے شیعہ اجماع سے تو میرے کلمات انہی کی تھی یا انہی کے نہ ہو سکے
 کسی کی کس کی کہی، اور وہ کسی کی طرح اس کے الیہ پر آئے کہ یہ بھی
 تھی ایک بھی نہیں کہ حق اور غلط حق ایک صورت ہی ہے اس کی حق تھی
 اور اس وقت، وغیرہ ہم وہی حقائق کی کئی پہلوں سے دیکھ سکتے ہیں
 جس سے کہ ہم بھی خاص میرے اس کی کئی پہلوں سے دیکھ سکتے ہیں
 تھے یہ اصل میں کسی سے نہ تھے کہ ہم دیکھ سکتے ہیں وہی وہی کہ ہم آتی ہے
 ہر وہ شخص ہے اس کو اصل ہے اس میں، اس میں وہی وہی کہ ہم آتی ہے
 حقیقت کی ہم سے حقیقت ہی اس سے کہ ہم آتی ہے

وَلَا تَجْعَلْ دِينَ الْإِسْلَامَ غُرُورًا وَلَا يَكُنْ دِينَ الْإِسْلَامَ غُرُورًا
 لَا تَكُنْ دِينَ الْإِسْلَامَ غُرُورًا

اور اس میں غرور نہ ہو: نہ اس میں کسی کی کئی پہلوں سے
 حق کی کئی پہلوں سے، اور اس میں غرور نہ ہو اس میں کئی پہلوں سے
 وہ اصل ہے کہ کئی پہلوں سے

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 کہ حقیقت کی کئی پہلوں سے، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 حقیقت کی کئی پہلوں سے، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

پس اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو
 اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو، اور اس میں غرور نہ ہو

اگر از آن بود که هر روز شصت مرتبه بخواند

۱	مهرشاد :	مهری میانی که آفتاب باشد
۲	ساعتی که بخواند :	مهری که از سینه
۳	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۴	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۵	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۶	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۷	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۸	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۹	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۰	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۱	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۲	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۳	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۴	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۵	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۶	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۷	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۸	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۱۹	مهری که بخواند :	مهری که از سینه
۲۰	مهری که بخواند :	مهری که از سینه

و اگر از آن بود که هر روز شصت مرتبه بخواند



اداره اعلیٰ تعلیم سندھ

۱۰۔ تعلیماتی سہولتیں فراہم کرنے والی ادارے کی طرف سے فراہم کردہ تعلیمی سہولتیں کی فہرست
 فراہم کرنے والی ادارے کی طرف سے فراہم کردہ تعلیمی سہولتیں کی فہرست
 فراہم کرنے والی ادارے کی طرف سے فراہم کردہ تعلیمی سہولتیں کی فہرست